SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

PRESS RELEASE

For immediate release

February 17, 2020

ایس ای سی پی کا ریگولیٹری سینڈ بکس بارے آگہی سیمینار

اسلام آباد (فروری 17) سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان نے حال ہی میں متعارف کروائے گئے ریگولیٹری سینڈ بکس کے حوالے سے آگہی فراہم کرنے کے لئے سیمینار منعقد کئے۔ لاہور اور کراچی میں منعقد کئے گئے سیمنار میں سٹارٹ اپ اور مالیاتی کمپنیوں کو ریگولیٹری سینڈ بکس میں رجسٹریشن کے طریقہ کار، شرائط وضوابط اور فوائد سے آگاہ کیا گیا۔

پاکستان کے مالیاتی شعبے میں جدت اور نئی نئی مصنوعات اور خدمات کے فروغ کے پیش نظر، ایس ای سی پی نے یکم فروری سے ملک کے پہلے ریگولیٹری سینڈ بکس میں شمولیت کے لئے کمپنیوں سے درخواستیں وصول کرنے کا اعلان کیا تھا۔ ریگولیٹری سینڈ بکس میں شمولیت کے لئے رجسٹرڈ کمپنیاں، غیر رجسٹرڈ اسٹارٹ اپس اور دیگر اہل افراد و ادارے یکم فروری سے 15 مارچ تک درخواستیں جمع کرواسکیں گے۔

ریگولیٹری سینڈ بکس میں کاروباری ادارے کسی بھی پراڈکٹ، خدمت، طریقہ کار یا بزنس ماڈل کو محدود پیمانے پر ایک کنٹرولڈ ریگولیٹری ماحول میں تجرباتی طور پر متعارف کرواسکتے ہیں۔ ریگولیٹری سینڈ بکس کی سہولت ایس ای سی پی کے ریگولیٹری سیکٹر میں آنے والے تمام شعبوں جیسے کہ انشورنس، کیپیٹل مارکیٹ، نان بینکنگ فنانشل سیکٹر اور تمام کارپوریٹ سیکٹر کے لئے دستیاب ہے۔ ریگولیٹری سینڈ بکس دنیا کے ترقی یافتہ ممالک میں تیزی سے مقبول ہو رہا ہے۔ اب تک 50 ممالک ریگولیٹری سینڈ بکس متعارف کرواچکے ہیں۔

سیمینار میں سٹارٹ اپ، انشورنس کمپنیوں، مالیاتی اداروں کے نمائندوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ ایس ای سی پی کے حکام نے شرکاء کو بتایا کہ تمام درخواستوں کی ابتدائی سیکرینگ اور تفصیلی جائزہ لیا جائے گا۔ سینڈ باکس میں شامل کئے گئے کامیاب درخواست دہندگان اپنے منفرد کاروباری آئیڈیاز اور ان کے حل چھ ماہ تک اس خصوصی رعایتی ماحول میں جانچ سکیں گے۔ تجرباتی مدت کی تکمیل پر، سینڈ باکس میں رجسٹرڈ کاروباری ادارے تجربے کی تفصیلی رپورٹ ایس ای سی پی کو پیش کریں گے۔ ان رپورٹ کی بنیاد پر ان مالیاتی پراڈکٹ اور کاروباری آئیڈیاز کے حوالے سے آئندہ کا لائحہ عمل طے کیا جائے گا۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Tel: 051-9214005

ایس ای سی پی کے کمشنر انفرمیشن ٹیکنالوجی اور سیکیورٹیز مارکیٹ، جناب شوذب علی نے شرکاء کو مالک میں کاروباری آسانیوں کے لئے گئے گئے اقدمات سے آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایس ای سی پیملک میں سرمایہ کاروانہ ماحول بنانے کے لئے جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کو فروغ دے رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ریگولیٹری سینڈ بکس کے قائم ہونے سے کئی بین الاقوامی سرمایہ کار پاکستان میں راغب ہوں گے۔

ایس ای سی پی کے چیف انفارمیشن آفیسر، عبدالرحیم احمد نے پاکستان میں ریگولیٹری سینڈ باکس کی ضرورت اور اس کی اہمیت اور فن ٹیک مصنوعات کی حوصلہ افزائی کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ دنیا بھر میں متعدد ریگولیٹرز نے ریگولیٹری سینڈ باکس متعارف کروائے ہیں جس سے مالیاتی شعبے میں ڈیجیٹل جدت کے منظر نامے کو تبدیل کرنے میں مدد ملی ہے۔ رحیم نے ریگولیٹری سینڈ باکس کے ذریعے اپنانے والی مختلف ٹیکنالوجیز پر مبنی بین الاقوامی مثالوں کے ساتھ ساتھ سینڈ باکس کے بنیادی تصورات بھی شیئر کیے۔

اس انٹرایکٹو ورکشاپ میں، شرکاء نے ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے استعمال کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور ریگولیٹری سینڈ باکس گائیڈ لائنز اور درخواست کے معیار پر اپنی تجاویز و آراء دیں۔ ایس ای سی پی نے ان ورکشاپس کا انعقاد کراچی میں پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف کارپوریٹ گورننس اور لاہور میں یونیورسٹی آف مینجمنٹ سائنسز (LUMS) کے نیشنل انکیوبیشن سینٹر میں کیا۔
ریگولیٹری سینڈ باکس کے حوالے سے کسی بھی معلومات کے حصول کے لئے ایس ای سی پی دیے گئے میل باکس (Sandbox@secp.gov.pk) پر رابطہ کریں۔